

2376 - کیا تصرفات میں اصل اباحت ہے یا حرمت ؟

سوال

کیا تصرفات میں اصل اباحت ہے یا حرمت ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

" اشیاء میں اصل اباحت ہے " والا قاعدہ اسلامی فقہ کے مشہور قواعد میں شمار ہوتا ہے، اور اس قاعدہ سے یہ نکلتا ہے کہ تصرفات میں اصل اباحت ہے، لیکن جس کی حرمت پر دلیل ثابت ہو، اور اس میں سے استثنیٰ یہ ہے جس پر یہ قاعدہ دلالت کرے: " سرمایہ میں اصل حرمت ہے " اور قاعدہ: " عبادات میں اصل ممانعت ہے " اور قاعدہ: " ذبائح میں اصل حرمت ہے " اور قاعدہ: " کسی غیر کی ملکیت میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا جائز نہیں "

اس بنا پر نئے معاہدہ جات اور دوسرے نئے پیدا شدہ مباح عقود و معاہدے جب کسی محظور اور ممنوعات مثلا جہالت اور دھوکہ و سود اور تدلیس و فراڈ وغیرہ جسے شارع نے حرام کیا ہے سے خالی ہوں۔